چہل حدیث

درود شریف کی فضیلت

زیر سر پرستی حضرت اقدس ڈاکٹر رفیق احمد پامپوری دامت برکاتہم

مرتب: ڈاکٹر ابرار احد وانی

ناشر :- دار العلوم الٰھیه
خان صاحب، بڈگام
زیر سرپرستی شعبۂ نشر و اشاعت
دار العلوم الھیه صورہ سرینگر

تمہید وتقریظ

از شیخ الحدیث حضرت مفتی مظفر حسین قاسمی دامت برکاتہم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آنحضرت ﷺ پر درود شریف پڑھنے کا حکم خود اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں دیا ہے ان اللہ وملٰئکته یصلون علی النبی یا ایها الذین آمنو ا صلو علیه وسلمو تسلیما (سورہ احزاب ۵۶)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے نبی پاک پر درود بھیجتے رہتے ہیں اے مومنو تم بھی ان پر درود وسلام بھیجا کرو۔

خدا تعالی کے صلوٰۃ کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری طرح اللھم صلی علی محمّد کہتے ہیں بلکہ صلوٰہ کی نسبت جب اللہ تعالیٰ کی جانب ہوتی ہے تو اس سے مراد رحمت ہوتی ہے ۔ جب فرشتوں کی طرف صلوٰۃ کی نسبت ہوتی ہے تو اس سے مراد دُعائے

رحمت ہوتی ہے اسی طرح مومنوں کی طرف ہوتی ہے تو طلب رحمت کے معنی ہوتے ہیں۔یعنی اللہ تعالیٰ آنحضرتؐ پر رحمت بھیجتے ہیں فرشتے بھی رحمت کی دُعا کرتے ہیں اے مومنوں تم بھی رحمت کے نازل ہونی کی دعا کرو۔

مومن جو درود سلام پڑھتے ہیں اسمیں ایک تو حکم خداوندی کی تعمیل ہے دوسری چیز آنحضرتؐ کا جو حق ہم پر ہے اسکی ادائیگی کر کے اللہ کا قرب حاصل کرنا ہے۔سلام اگرچہ تمام مسلمانوں کیلئے ہے لیکن صلوٰۃ صرف انبیاء کے ساتھ خاص ہے غیر نبی کیلئے صلوٰۃ مسقلاً مکروہ ہے۔

علامہ زین العابدین نے لکھا ہے کہ اس آیت شریفہ (جو قطعی الثبوت وقطعی الدلالت ہے) کی وجہ سے عمر میں ایک مرتبہ آں حضرتؐ پر درود پڑھنا فرض ہے۔لیکن اگر مجلس میں کئی بار آنحضرتؐ کا نام مبارک آئے تو حضرت امام طحاوی اور ابن الھمام کے نزدیک بار بار درود وسلام پڑھنا واجب ہے لیکن کچھ حضرات کہتے ہیں کہ ایک مجلس میں

ایک بار صلوٰۃ وسلام پڑھنا کافی ہے اگر چہ بار بار پڑھنا افضل وبہتر ہے۔

چار رکعت والی نماز میں پہلے قعدہ میں درود شریف پڑھنا ثابت نہیں ہے لیکن آخری قعدہ میں درود شریف پڑھنا حضرت امام شافعی کے نزدیک فرض ہے اسکے بغیر نماز صحیح نہ ہوگی حضرت امام ابوحنیفہ اور امام مالک کے نزدیک سنت ہے۔اسی طرح تحریر میں اگر آنحضرتؐ کا نام مبارک آئے تو اس وقت بھی پورا درود شریف لکھنا چاہیے صرف ''ص'' یا ''صلعم'' نہ لکھا جائے۔

مسلمان کو درود شریف پڑھنے میں اپنا ہی زیادہ فائدہ ہے مثلاً ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص آنحضرت ﷺ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسپر ستر مرتبہ رحمت بھجتے ہے ایک حدیث میں یہاں تک آیا ہے کہ مسلمان کی دُعا تب تک قبول نہیں ہوتی جبتک وہ آنحضرت ﷺ پر درود نہ بھیجے۔علماء کرام کی اسپر مختلف کتابیں منظر عام پر آچکی ہے اور مسلسل کتابیں لکھی جاتی ہیں انہی خوش

نصیب حضرات میں ہمارے عزیز القدر دیندار علم وعمل کے باذوق و ہونہار محترم ابرار احمد صاحب ہیں جو پیشہ کے اعتبار سے ڈاکٹر ہیں لیکن علماء وطلباء مدارس خانقاہ کے ساتھ خصوصی تعلق رکھتے ہیں اپنے پیارے نبی آنخضرت ﷺ کے ساتھ اپنے قلبی و گہری محبت وتعلق کا اظہار کررہے ہیں۔

بہت ہی اہم اور نازک مسائل پر قلم اٹھایا ہے اُنہی میں یہ کتابچہ بھی ہے اسکا باعث صرف درود شریف کیساتھ قلبی لگاؤ اور اسکا اظہار ہے کی فضیلت دیکھ کر ایک ایمان والا اس پر عمل کے لئیے آمادہ ہوتا ہے میں نے پورا مسودہ پڑھا ماشاءاللہ خوب لکھا اور میرے نزدیک لائق اشاعت بھی ہے البتہ آیندہ موقعہ ملنے پر دو چیزوں پر مزید کام کرنے کی ضرورت ہے (۱) احادیث کی تخریج کیساتھ اُن کا درجہ صحیح، حسن، ضعیف لکھنا (۲) ان احادیث کے قدرے تشریح کی جائے تاکہ پڑھنے والا دیکھ کر اعتماد کیساتھ عمل شروع کرے اللہ تعالیٰ عزیز القدر کی محنت کو قبول فرمائیں اور یہ تحریر اُن کے لئے دنیا واخرت میں ترقی

ونجات کا ذریعہ بنے۔ آمین یارب العٰلمین

مظفر حسین قاسمی دارالعلوم سوپور کشمیر ۲۹ صفر المظفر ۱۴۳۸ھ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سرکار دو جہاں ﷺ کے فضائل ومحاسن آپ کے اوصاف حمیدہ، اور آپ کے کمالات عالیہ، آپ کے معجزات پر لاکھوں لوگوں نے نظم ونثر میں کتابیں تصنیف کر کے عاشقوں میں شامل ہونے کی تمنا وکوشش کی۔

جس طرح علم عمل کو آواز دیتا ھے۔ گر عمل آیا تو ٹھیک وگرنہ علم رخصت ھو جاتا ھے ٹھیک اسی طور پر عشق رسول محبت نبوی ﷺ اتباع رسول کا تقاضا کرتا ھے۔ گر اتباع ھے تو بندہ دعوی محبت میں صادق ورنہ جھوٹا عاشق ھے۔ اتباع ومحبت باہمی لازم وملزوم ہیں۔ آپ ﷺ کے فرمودات واحکامات پر عمل آوری تمام منہیات وممنوعات سے اجتناب ہر عمل موافق سنت انجام دینا ہی اصل اتباع کا معنی اور محبت کی روح ھے۔ جس فرد کو جس قدر عشق ھو گا وہ اتنا ہی کثرت سے درود پڑھیگا اور جو جتنا درود پڑھیگا وہ اتنا ہی بارگاہ رسالت میں مقرب اور مستحق شفاعت ھو گا۔

اس رسالہ میں ہم نے درود شریف کی فضیلت کے بارے میں چالیس احادیث جمع کی ھیں۔ اس کتابچہ کے شائع کرنے میں یہ غرض ہیکہ ہر فرد وبشر کی نظر ان احادیث پر پڑھیں اور ان سے درود شریف پڑھنے کا شوق ان میں پیدا ہو جائے۔ بس اللہ تعالی سے یہی دعا ھیں کہ اللہ تعالی اس کو شرف قبولیت سے نوازے اور آخرت میں نجات کا باعث بنائیں۔

ناشر

ابرار احمد

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ (پارہ ۲۲،سورہ الاحزاب، آیت ۵۵)

’’اے ایمان والو! آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجو۔‘‘

۱۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صلّی اللہُ عَلَیْہِ عَشْرًا۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہؓ راوی ہیں کہ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ’’جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔‘‘ (مسلم)

۲۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلاۃً وَاحِدَۃً صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَ حُطَّتْ عنہُ عَشْرُ خَطِیْئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَہٗ عشْرُ دَرَجَاتٍ۔ (النسائی)

حضرت انسؓ راوی ہیں کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس (مرتبہ) رحمتیں نازل فرمائے گا، اس کے دس گناہوں کو معاف کرے گا اور (تقرب الی اللہ کے سلسلہ میں) اس کے دس درجے بلند کرے گا۔'' (نسائی)

۳۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً۔

حضرت ابن مسعودؓ راوی ہیں کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ لوگ ہوں گے جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھنے والے ہیں۔'' (الترمذی)

۴۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ ملاَئِکَۃً سَیَّاحِیْنَ فِی الْاَرْضِ یُبَلِّغُوْنِیْ مِنْ اُمَّتِیَ السَّلَامَ۔

(النسائی و الدارمی)

حضرت ابن مسعودؓ راوی ہیں کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ کے بہت

سے فرشتے جو زمین پر سیاحت کرنے والے ہیں میری اُمّت کا سلام میرے پاس پہنچاتے ہیں۔" (نسائی، دارمی)

۵۔

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ یُسَلِّمُ عَلَیَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰہُ عَلَیَّ رُوحِی حَتّٰی اَرُدَّ عَلَیْہِ السَّلَامَ۔ (ابوداؤد)

حضرت ابو ہریرہؓ راوی ہیں کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو مجھ پر لوٹا دیتا ہے یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔" (ابوداؤد)

٦۔

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تَجْعَلُوْا بُیُوْتَکُمْ قُبُوْرًا وَلَا تَجْعَلُوْا قَبْرِیْ عِیْدًا وَصَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ تَبْلُغُنِیْ حَیْثُ کُنْتُمْ۔ (النسائی)

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ "اپنے گھروں کو قبروں کی طرح نہ رکھو اور میری قبر پر عید (کی

طرح میلہ) نہ مقرر کرو۔ تم مجھ پر درود پڑھا کرو۔ کیونکہ تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا درود میرے پاس پہنچتا ہے۔'' (نسائی)۔

۷۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ وَرَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ اَنْ يُّغْفَرَ لَهُ وَرَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ اَدْرَكَ عِنْدَهُ اَبَوَاهُ الْكِبَرَ اَوْ اَحَدُهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ۔ (الترمذی)

حضرت ابوہریرہؓ راوی ہیں کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''خاک آلود ہو اس شخص کی ناک کہ اس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا، خاک آلود ہو اس شخص کی ناک کہ اس پر رمضان آیا اور اس کی بخشش سے پہلے گذر گیا اور خاک آلود ہو اس شخص کی ناک کہ اس کے ماں باپ یا ان میں سے کسی ایک نے اس کے سامنے بڑھاپا پایا اور انھوں نے اسے جنّت میں داخل نہیں کیا۔'' (یعنی والدین کی خدمت نہیں کی)۔ (ترمذی)

۸۔

وَعَنْ اَبِی طَلْحَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ

وَالبِشْرُ فِیْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ جَآءَنِیْ جِبْرِیْلُ فَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ یَقُوْلُ اَمَا یُرْضِیْكَ یَا مُحَمَّدُ اَنْ لَا یُصَلِّیْ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِكَ اِلاَّ صَلَّیْتُ عَلَیْهِ عَشْراً وَلاَ یُسَلِّمُ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِكَ اِلاَّ سَلَّمْتُ عَلَیْهِ عَشْرًا۔ (النسائی والدارمی)

حضرت ابوطلحہؓ فرماتے ہیں کہ (ایک دن) رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (صحابہؓ کے پاس) تشریف لائے اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک پر بشاشت کھل رہی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (صحابہؓ کے دریافت کرنے کے بعد یا دریافت کرنے سے پہلے ہی) فرمایا۔ ”میرے پاس حضرت جبرئیلؑ آئے تھے، وہ کہہ رہے تھے کہ پروردگار فرماتا ہے، کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ اس بات سے راضی نہیں ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت میں سے جو کوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے گا میں اس پر دس مرتبہ رحمت نازل کروں گا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمّت میں سے جو کوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے گا میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجوں گا۔“ (نسائی، دارمی)

۹۔

عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللهِ اِنِّیْ اُكْثِرُ الصَّلاَةَ عَلَیْكَ فَكَمْ اَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلاَتِیْ فَقَالَ مَا شِئْتَ قُلْتُ الرُّبُعَ قَالَ مَا

شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَالثُّلُثَيْنِ قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ اَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِي كُلَّهَا قَالَ اِذًا تُكْفٰى هَمُّكَ وَيُكَفَّرُ لَكَ ذَنْبُكَ۔ (الترمذی)

حضرت ابی ابن کعبؓ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یارسول للہ! میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں (یعنی کثرت سے درود بھیجنا چاہتا ہوں اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بتلا دیجئے کہ) اپنے لئے دعا کے واسطے جو وقت میں نے مقرر کیا ہے اس میں سے کتنا وقت آپ پر درود بھیجنے کے لئے مخصوص کردوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''جس قدر تمہارا جی چاہے!'' میں نے عرض کیا ''کیا چوتھائی (وقت مقرر کردوں)''؟ فرمایا ''جتنا تمہارا جی چاہے اور اگر زیادہ مقرر کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے'' میں نے عرض کیا تو پھر نصف مقرر کروں آپ نے فرمایا جتنا تمہارا جی چاہے اور اگر زیادہ مقرر کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ ''تو پھر دو تہائی مقرر کردوں؟'' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''جس قدر تمہارا جی چاہے اور اگر زیادہ مقرر کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے'' میں نے عرض کیا ''اچھا تو پھر میں اپنی دعا کا سارا وقت ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درود کے واسطے مقرر کئے دیتا ہوں'' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''یہ تمہیں کفایت

کرے گا، تمہارے دین و دنیا کے مقاصد کو پورا کرے گا اور تمہارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔'' (ترمذی)

۱۰۔

عَنْ فُضَالَۃَ بْنِ عُبَیْدٍ قَالَ بَیْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰی فَقَالَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی وَارْحَمْنِی فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَجِّلْتَ اَیُّھَا الْمُصَلِّی اِذَا صَلَّیْتَ فَقَعَدْتَ فَاحْمَدِ اللّٰہَ بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَ صَلِّ عَلَیَّ ثُمَّ صَلّٰی رَجُلٌ اٰخَرَ بَعْدَ ذٰلِکَ فَحَمِدَ اللّٰہَ وَصَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَہُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّھَا الْمُصَلِّی اُدْعُ تُجَبْ۔ (الترمذی)

حضرت فضالہ ابن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (ایک روز) جبکہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوتے تھے اچانک ایک شخص آیا اس نے نماز پڑھی اور پھر یہ دعا مانگی۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی وَارْحَمْنِی اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما! (یہ سن کر) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے نماز پڑھنے والے تم نے (دعا کی ترکیب ترک کر کے) جلدی کی'' اور پھر فرمایا کہ) جب تم نماز پڑھو تو (نماز کے بعد دعا کے لئے) بیٹھو اور خدا کی تعریف کہ جس تعریف کے وہ لائق ہے بیان کرو اور مجھ پر درود بھیجو، پھر (جو

چاہو خدا سے مانگو (گویا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دعا کے یہ آداب وطریقے سکھائے)
حضرت فضالہؓ کہتے ہیں کہ اس کے بعد ایک دوسرے شخص نے نماز پڑھی (آخر میں)
اس نے اللہ تعالیٰ کی تعریف بھی بیان کی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا (مگر اس
نے دعا نہیں مانگی) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ "اے نماز پڑھنے والے،
دعا بھی مانگو قبول کی جائے گی۔" (ترمذی ،ابوداؤد،نسائی)

۱۱۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنْتُ اُصَلِّیْ وَ النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاضِرٌ وَابُوْبَكْرٍ وَ عُمَرُ مَعَهٗ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَدَأْتُ بِالثَّنَاءِ عَلَى اللهِ تَعَالٰى ثُمَّ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَوْتُ لِنَفْسِیْ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْ تُعْطَهٗ سَلْ تُعْطَهٗ۔ (الترمذی)

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ (ایک روز) میں نماز پڑھ رہا تھا
رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (بھی وہیں) تشریف فرما تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت
ابوبکر و حضرت عمرؓ بھی حاضر تھے، چنانچہ (نماز کے بعد) جب میں بیٹھا تو اللہ جل
شانہٗ کی تعریف بیان کرنا شروع کی اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا، اس کے بعد

میں اپنے لئے مانگنے لگا (یہ دیکھ کر) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ "مانگو! دیئے جاؤ گے، مانگو دیئے جاؤ گے (یعنی دعا مانگو ضرور قبول ہوگی)۔" (ترمذی)

۱۲۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ یُّكْتَالَ بِالْمِكْیَالِ الْاَوْفٰی اِذَا صَلّٰی عَلَیْنَا اَهْلَ الْبَیْتِ فَلْیَقُلْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
(ابوداؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس شخص کو یہ پسند ہو (یعنی اس کی خواہش ہو) کہ اسے بھرپور (اور زیادہ سے زیادہ) ثواب ملے تو اسے چاہئے کہ ہم اہل بیت پر اس طرح درود بھیجے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اے بارخدایا! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نبی امی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات پر جو سب مؤمنوں کی مائیں ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد و اہل بیت پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی

بیشک تو بزرگ و برتر ہے۔" (ابو داؤد)

۱۳۔

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَخِيْلُ الَّذِيْ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ راوی ہیں کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا "بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا (یعنی میرا نام لیا گیا) اور اس نے مجھ پر درود نہیں بھیجا۔" (ترمذی)

۱۴۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ عِنْدَ قَبْرِيْ سَمِعْتُهٗ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ نَائِيًا اُبْلَغْتُهٗ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت ابو ہریرہؓ راوی ہیں کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا "جو شخص میری قبر کے پاس" کھڑا ہو کر مجھ پر درود پڑھتا ہے میں اس کو سنتا ہوں اور جو شخص دور سے مجھ پر بھیجتا ہے وہ میرے پاس پہنچا دیا جاتا ہے۔" (بیہقی)

۱۵۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍ و قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ مَلاَئِکَتُہٗ سَبْعِیْنَ صَلاَۃً۔ (احمد)

حضرت عبداللہ ابن عمروؓ فرماتے ہیں کہ ''جو شخص رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اس پر اللہ اور اس کے فرشتے ستر مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں۔'' (احمد)

۱۶۔

عَنْ رُوَیْفِع اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ قَالَ اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ۔ (احمد)

حضرت رویفعؓ راوی ہیں کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ''جو شخص محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجنے کے بعد یہ بھی کہے ''اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اے پروردگار! محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اس مقام پر جگہ دے جو تیرے نزدیک مقرب ہے قیامت کے دن تو اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔''

(احمد)

۱۷۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

وَسَلَّمَ حَتّٰى دَخَلَ نَخْلاً فَسَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ حَتّٰى خَشِيْتُ اَنْ يَكُوْنَ اللهُ تَعَالٰى قَدْ تَوَفَّاهُ قَالَ فَجِئْتُ أَنْظُرُ فَرَفَعَ رَأْسَهٗ، فَقَالَ مَالَكَ فَذَكَرْتُ لَهٗ ذٰلِكَ قَالَ فَقَالَ اِنَّ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لِيْ أَلَا اُبَشِّرُكَ اَنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ يَقُوْلُ لَكَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْكَ صَلَاةً، صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ۔ (احمد)

حضرت عبدالرحمٰن ابن عوفؓ فرماتے ہیں کہ (ایک دن) رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مسجد سے یا مکان سے) نکل کر کھجوروں کے ایک باغ میں داخل ہو گئے اور وہاں (بارگاہ خداوندی میں) سجدہ ریز ہو گئے اور سجدہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اتنا طول کیا کہ میں ڈرا کہ (خدانخواستہ) کہیں اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات تو نہیں دے دی، چنانچہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھنے کے لئے آیا کہ آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ ہیں یا واصل بحق ہو چکے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (میری آہٹ پا کر) اپنا سر مبارک (زمین سے) اٹھایا اور فرمایا کہ ”کیا ہوا۔۔۔۔؟ (یعنی ایسی کیا بات پیش آ گئی جو تم پر اس قدر (گھبراہٹ اور غم کی علامت طاری ہے) تب میں نے صورت حال ذکر کی (کہ نصیب دشمنان میں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے ڈر ہی گیا تھا) راوی کہتے ہیں کہ (اس کے بعد) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ”حضرت جبرئیل علیہ السلام نے مجھ

سے کہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خوش خبری نہ سنادوں کہ اللہ بزرگ و برتر فرماتا ہے کہ جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے میں اس پر رحمت بھیجوں گا اور جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے میں اس پر سلام بھیجوں گا۔" (احمد)

۱۸۔

عَنْ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رِضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا یَصْعَدُ مِنْهُ شَیْءٌ حَتّٰی تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّكَ۔ (الترمذی)

حضرت امیرالمؤمنین حضرت عمرابن خطابؓ فرماتے ہیں کہ "دعا اس وقت تک آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اور اس میں کوئی چیز اوپر نہیں چڑھتی جب تک کہ تم اپنے نبی پر درود نہ بھیجو۔" (ترمذی)

۱۹۔

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَنْ نَسِیَ الصَّلَاةَ عَلَیَّ خَطِیءَ بِهٖ طَرِیْقَ الْجَنَّةِ۔ (سنن بیہقی)

ابوہریرہؓ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جس نے مجھ پر درود پڑھنا چھوڑ دیا، وہ اس کی وجہ سے جنت کے راستے سے بھٹک گیا۔"

(سنن بیہقی)

۲۰۔

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ مَرْفُوْعًا: ’’ مَا قَعَدَ قَوْمٌ مَقْعَدًا لَا يَذْكُرُوْنَ اللهَ عَزَّوَجَلَّ وَيُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ لِلثَّوَابِ ‘‘۔ (احمد)

ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ’’جو قوم جس مجلس میں اللہ کا ذکر نہیں کرتی اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہیں پڑھتی، تو قیامت کے دن چاہے وہ لوگ جنت میں داخل بھی ہو جائیں لیکن یہ مجلس ان کے لئے اجر و ثواب سے محرومی کی بناء پر باعث حسرت وافسوس ہو گی۔‘‘ (احمد)

۲۱۔

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَفِي رِوَايَةٍ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَ حَطَّ عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَهٗ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ۔ (احمد)

حضرت انسؓ راوی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس کے سامنے میرا

تذکرہ آوے اس کو چاہئے کہ مجھ پر دورد بھیجے اور جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا اللہ جل شانہ اس پر دس رحمت نازل کرے گا اور اس کی دس خطائیں معاف کرے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا۔ (ترمذی، نسائی)

۲۲۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَکْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلٰوةً۔ (ابن حبان)

حضرت ابن مسعودؓ راوی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بلاشک قیامت میں لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجے۔ (ابن حبان)

۲۳۔

عَنْ عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ وَکَّلَ بِقَبْرِیْ مَلَکًا اَعْطَاهُ اَسْمَاعَ الْخَلَآئِقِ فَلَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ اَحَدٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اِلَّا اَبْلَغَنِیْ بِاِسْمِهٖ وَاِسْمِ اَبِیْهِ هٰذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلّٰی عَلَیْكَ۔ (البزاز)

حضرت عمار بن یاسرؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ اللہ جلّ شانہٗ نے ایک

فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے۔ جس کو ساری مخلوق کی باتیں سُننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہے پس جو شخص بھی مجھ پر قیامت تک درود بھیجتا رہے گا وہ فرشتہ مجھ کو اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر درود پہنچاتا ہے کہ فلاں شخص جو فلاں کا بیٹا ہے اس نے آپ پر درود بھیجا ہے۔ (بزاز)

۲۴۔

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ حِیْنَ یُصْبِحُ عَشْرًا وَّحِیْنَ یُمْسِیْ عَشْرًا اَدْرَکَتْہُ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔ (الطبرانی)

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص صبح اور شام مجھ پر دس مرتبہ درود شریف پڑھے اس کو قیامت کے دن میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔ (طبرانی)

۲۵۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی قَالَ لَقِیَنِیْ کَعْبُ بْنُ عُجْرَۃَ فَقَالَ اَلَا اُھْدِیْ لَکَ ھَدِیَّۃً سَمِعْتُھَا مِنَ النَّبِیِّ ﷺ فَقُلْتُ بَلٰی فَاَھْدِ ھَالِیْ فَقَالَ سَاَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ فَقُلْنَا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ الصَّلٰوۃُ عَلَیْکُمْ

اَهْلَ الْبَيْتِ فَاِنَّ اللهَ قَدْ عَلَّمَنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوْ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اَبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(البخاری)

حضرت عبد الرحمٰن کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت کعب رضی اللہ عنہ کی ملاقات ہوئی وہ فرمانے لگے کہ کیا میں تجھے ایک ایسا ہدیہ دوں جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے؟ میں نے عرض کیا ضرور مرحمت فرمایئے انہوں نے فرمایا کہ ہم نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ آپ پر درود کن الفاظ سے پڑھا جائے یہ تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتلا دیا کہ آپ پر سلام کس طرح بھیجیں۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس طرح درود پڑھا کرو (اللّٰھم صل سے اخیر تک یعنی) اے اللہ درود بھیج محمّد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور ان کی آل پر جیسا کہ آپ نے درود بھیجا حضرت ابراہیم پر اور ان کی آل (اولاد) پر، اے اللہ بیشک آپ ستودہ صفات اور بزرگ ہیں۔ اے اللہ برکت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل (اولاد) پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی آپ نے حضرت ابراہیم پر اور ان کی آل (اولاد) پر بیشک آپ ستودہ صفات اور بزرگ

ہیں۔(بخاری)

۲۶۔

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ اَکْثِرُوا مِنَ الصَّلٰوتِ عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ فَاِنَّہٗ یَوْمٌ مَّشْھُوْدٌ تَشْھَدُہُ الْمَلٰئِکَۃُ وَاِنَّ اَحَدًا لَّنْ یُّصَلِّیَ عَلَیَّ اِلَّا عُرِضَتْ عَلَیَّ صَلٰوتُہٗ حَتّٰی یَفْرُغَ مِنْھَا قَالَ قُلْتُ وَبَعْدَ الْمَوْتِ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ عَلَیْھِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ۔ (ابن ماجہ)

حضرت ابوالدرداءؓ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ میرے اوپر جمعہ کا دن کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ یہ ایسا مبارک دن ہے کہ ملائکہ اس میں حاضر ہوتے ہیں اور جب کوئی شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے تو وہ درود اس کے فارغ ہوتے ہی مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کے انتقال کے بعد بھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں انتقال کے بعد بھی۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے زمین پر یہ بات حرام کر دی ہے کہ وہ انبیاء کے بدنوں کو کھائے۔ پس اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے رزق دیا جاتا ہے۔(ابن ماجہ)

۲۷۔

وَعَنۡ اَبِیۡ ھُرَیۡرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ ﷺ اَلصَّلٰوةُ عَلَیَّ نُوۡرٌ عَلَی الصِّرَاطِ وَمَنۡ صَلّٰی عَلَیَّ یَوۡمَ الۡجُمُعَةِ ثَمَانِیۡنَ مَرَّةً غُفِرَتۡ لَهٗ ذُنُوۡبُ ثَمَانِیۡنَ عَامًا ۔ (السخاوی)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ مجھ پر درود پڑھنا پل صراط پر گزرنے کے وقت نور ہے اور جو شخص جمعہ کے دن اسی (۸۰) دفعہ مجھ پر درود بھیجے اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (سخاوی)

۲۸۔

عَنۡ ابۡنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ ﷺ مَنۡ قَالَ جَزَی اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا بِمَا ھُوَ اَھۡلُهٗ اَتۡعَبَ سَبۡعِیۡنَ کَاتِبًا اَلۡفَ صَبَاحٍ۔ (الطبرانی)

حضرت ابن عباس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں جو شخص یہ دعا کرے جَزَی اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا بِمَا ھُوَ اَھۡلُهٗ ترجمہ: اللہ جل شانہٗ جزا دے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہم لوگوں کی طرف سے جس بدلے کے وہ مستحق ہیں تو اس کا ثواب ستر (۷۰) فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا۔ یعنی ہزار دن تک لکھتے رہیں گے۔ (طبرانی)

۲۹۔

عَنْ قَتَادَۃَ مُرْسَلاً قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مِنَ الْجَفَاءِ اَنْ اُذْ کَرَ عِنْدَ رَجُلٍ فَلَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ (اخرجه النمیری)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ یہ ظلم ہے کہ کسی آدمی کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (نمیری)

۳۰۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ یَذْکُرُوا اللّٰہَ تَعَالٰی فِیْہِ وَلَمْ یُصَلُّوْا عَلٰی نَبِیِّھِمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَّا کَانَ عَلَیْھِمْ مِنَ اللّٰہِ تِرَۃً یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فَاِنْ شَآءَ عَذَّبَھُمْ وَ اِنْ شَآءَ غَفَرَلَھُمْ۔ (احمد و ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اس مجلس میں اللہ کا ذکر اور اس کے نبی پر درود نہ ہو تو یہ مجلس ان پر قیامت کے دن ایک وبال ہوگی۔ پھر اللہ کو اختیار ہے کہ ان کو معاف کر دے یا عذاب دے۔ (احمد، ابوداؤد)

۳۱۔

عَنۡ عَائِشَةَ قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنۡ عَبۡدٍ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً اِلَّا عَرَجَ بِهَا مَلَكٌ حَتّٰی یَجِیۡءَ بِهَا وَجۡهَ الرَّحۡمٰنِ عَزَّوَجَلَّ فَیَقُوۡلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَ تَعَالٰی اِذۡهَبُوۡا بِهَا اِلٰی قَبۡرِ عَبۡدِیۡ تَسۡتَغۡفِرُ لِقَائِلِهَا وَ تَقِرُّ بِهَا عَیۡنُهٗ۔ (الدیلمی)

حضرت عائشہؓ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے تو ایک فرشتہ اس درود کو لے جا کر اللہ جل شانہ کی پاک بارگاہ میں پیش کرتا ہے وہاں سے ارشاد عالی ہوتا ہے کہ اس درود کو میرے بندہ کی قبر کے پاس لیجاؤ یہ اس کے لئے استغفار کرے گا اور اس کی وجہ سے اس کی آنکھ ٹھنڈی ہوگی۔ (دیلمی)

۳۲۔

عَنۡ أَبِیۡ سَعِیۡدِ الۡخُدۡرِیِّ عَنۡ رَسُوۡلِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهٗ قَالَ اَیُّمَا رَجُلٍ مُسۡلِمٍ لَمۡ یَکُنۡ عِنۡدَهٗ صَدَقَةٌ فَلۡیَقُلۡ فِیۡ دُعَائِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَ رَسُوۡلِكَ وَصَلِّ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ وَالۡمُسۡلِمَاتِ فَاِنَّهَا زَكٰوةٌ قَالَ لَا یَشۡبَعُ الۡمُؤۡمِنُ خَیۡرًا حَتّٰی یَکُوۡنَ مُنۡتَهَاهُ الۡجَنَّةُ۔ (ابن حبان فی صحیحه)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں

کہ جس کے پاس صدقہ کرنے کو کچھ نہ ہو وہ یوں دعا مانگا کرے (اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ) اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور رحمت بھیج مومن مرد اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں پر پس یہ دعا اس کے لئے زکوۃ یعنی صدقہ ہونے کے قائم مقام ہے اور مومن کا پیٹ کبھی بھی خیر سے نہیں بھرتا یہاں تک کہ وہ جنت میں پہنچ جائے۔ (ابن حبان)

۳۳۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ بِسْمِ اللهِ وَ بِاللهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللهَ الْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ النَّارِ۔ (النسائی)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں

جس طرح قرآن کی کسی سورت کی تعلیم دیتے تھے اسی طرح تشہد بھی سکھاتے تھے۔
اللہ کے نام اور اللہ کی توفیق کے ساتھ شروع کرتا ہوں اور تمام تعریفیں اور تمام مالی و بدنی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر سلام اللہ کی برکت اور رحمتیں ہوں اور ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ سے جنت کی درخواست کرتا ہوں اور جہنم سے پناہ مانگتا ہوں۔(نسائی)۔

۳۴۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَكَانَ يَقُوْلُ اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ ۔ (مسلم)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں جس طرح قرآن کریم کی کوئی سورت سکھاتے تھے اس طرح تشہد

بھی سکھایا کرتے تھے چنانچہ کہا کرتے تھے تمام برکت والی تعریفیں اور تمام بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آپ پر سلام اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں ہم پر بھی اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلام ہو اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ (مسلم)

۳۵۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللهِ قِبَلَ عِبَادِهٖ السَّلَامُ عَلٰى جِبْرِيْلَ السَّلَامُ عَلٰى مِيْكَائِيْلَ اَلسَّلَامُ عَلٰى فُلَانٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ ﷺ اَقْبَلَ عَلَيْنَا قَالَ لَا تَقُوْلُوْا اَلسَّلَامُ عَلَى اللهِ فَاِنَّ اللهَ هُوَ السَّلَامُ فَاِذَا جَلَسَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَ الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ فَاِنَّهٗ اِذَا قَالَ ذٰلِكَ اَصَابَ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ مِنَ الدُّعَاءِ اَعْجَبَهٗ اِلَيْهِ فَيَدْعُوْهُ۔ (متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ جب ہم لوگ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے۔ **السلام علی اللہ الخ**۔ اللہ پر سلام ہے اس کے بندوں کی طرف سے جبرائیل پر سلام ہے میکائیل پر سلام ہے اور فلاں پر سلام ہے جب ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ اللہ پر سلام مت کہو کیونکہ اللہ خود سلام ہے جب تم میں سے کوئی نماز میں بیٹھے تو یہ کہے کہ **التحیات للہ**..... سب زبانی عبادتیں اور بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اے نبی آپ پر سلام اور اللہ کی برکتیں ہم پر بھی اور اللہ کے سب نیک بندوں پر سلام ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی ان کلمات کو کہتا ہے تو اس کی برکت زمین و آسمان میں ہر نیک بندے کو پہنچتی ہے میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول اور بندے ہیں اور اس کے بعد آدمی کو جو دعا پسند ہو وہ اختیار کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے۔ (بخاری، مسلم)

۳۶۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَآئِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّیْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ اَبَدًا۔ (مسند احمد)

اے اللہ (قیامت تک) قائم رہنے والی اس پکار اور نافع نماز کے مالک

درود نازل فرما سیدنا محمد پر اور مجھ سے اس طرح راضی ہو جا کہ اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو۔ (احمد)

۳۷۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍوَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰل مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (بیهقی)

اے اللہ درود نازل فرما محمد اور آل محمد پر اور برکت نازل فرما محمد اور آل محمد پر اور رحمت نازل فرما محمد اور آل محمد پر جیسا کہ تو نے درود و برکت ورحمت ابراہیم و آل ابراہیم پر نازل فرمایا۔ بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ (بیہقی)

۳۸۔

عنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحْسِنُوا الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ لَعَلَّ ذٰلِكَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ، قَالَ: فَقَالُوا لَهُ: فَعَلِّمْنَا، قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ، وَرَحْمَتَكَ، وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، وَإِمَامِ

الْمُتَّقِينَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، إِمَامِ الْخَيْرِ، وَقَائِدِ الْخَيْرِ، وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ، اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ". (ابن ماجة)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ درود (صلاۃ) بھیجو تو اچھی طرح بھیجو، تمہیں معلوم نہیں شاید وہ درود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا جائے، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ لوگوں نے ان سے عرض کیا: پھر تو آپ ہمیں درود سکھا دیجئیے، انہوں نے کہا: کہو: " اے اللہ! اپنی عنایتیں، رحمتیں اور برکتیں رسولوں کے سردار، متقیوں کے امام خاتم النبیین محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل فرما، جو کہ تیرے بندے اور رسول ہیں، خیر کے امام و قائد اور رسول رحمت ہیں، اے اللہ! ان کو مقام محمود پر فائز فرما، جس پہ اولین و آخرین رشک کریں گے، اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد پر اپنی رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور آل ابراہیم پہ اپنی رحمت نازل فرمائی ہے، بیشک تو

تعریف اور بزرگی والا ہے، اے اللہ! تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد پہ برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور آل ابراہیم پہ نازل فرمائی ہے، بیشک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے" اھ۔ (ابن ماجہ)

۳۹۔

عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:"مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيَّ إِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا صَلَّى عَلَيَّ، فَلْيُقِلَّ الْعَبْدُ مِنْ ذَلِكَ، أَوْ لِيُكْثِرْ". (ابن ماجة)

عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"جب کوئی مسلمان مجھ پر درود بھیجتا ہے تو فرشتے جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں، اب بندہ چاہے تو مجھ پر کم درود بھیجے یا زیادہ بھیجے"۔ (ابن ماجہ)

۴۰۔

عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:"إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: فِيهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيهِ

النَّفْخَةُ، وَفِيهِ الصَّعْقَةُ، فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ". فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرَمْتَ؟ يَعْنِي: بَلِيتَ، فَقَالَ: "إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ". (ابن ماجة)

شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دنوں میں سب سے افضل جمعہ کا دن ہے، اسی دن آدم پیدا کئے گئے، اور اسی دن پہلا اور دوسرا صور پھونکا جائے گا، لہٰذا اس دن مجھ پر کثرت سے درود (صلاۃ) بھیجا کرو، اس لیے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جائے گا"، ایک شخص نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہمارا درود (صلاۃ) آپ پر کیسے پیش کیا جائے گا جبکہ آپ قبر میں بوسیدہ ہو چکے ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے زمین پہ انبیاء کے جسموں کے کھانے کو حرام قرار دیا ہے"۔ (ابن ماجہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی
سَلَامٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ

(القرآن الحکیم)

(۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ (طبرانی)

(۲)

اَللّٰھُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَآئِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ ارْضَ عَنِّیْ رِضاً لَا تَسْخَطْ بَعْدَهٗ أَبَداً (احمد)

(۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ (ابنِ حبان)

(۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ وَ بَارَكْتَ وَ رَحِمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (بیہقی)

(۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ،

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(بخاری)

(٦)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(مسلم)

(٧)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(ابن ماجه)

(٨)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(نسائی)

(٩)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(ابوداؤد)

(۱۰)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(ابوداؤد)

(۱۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(مسلم)

(۱۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(ابوداؤد)

(۱۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(مسلم)

(۱۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (ابوداؤد)

(۱۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ، وَ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ (طبری)

(۱۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(سعایہ)

(۱۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(سعایہ)

(۱۸)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(صحاح سِتّہ)

(۱۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(حصن حصین)

(۲۰)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(نسائی)

(۲۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَكُوْنُ لَكَ رِضًی وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ أَدَآءً، وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلاً عَنْ اُمَّتِهٖ، وَصَلِّ عَلٰی جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **(بخاری)**

(۲۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ **(بیہقی، مسند احمد، مستدرک حاکم)**

(۲۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ، صَلَوَاتُ اللهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ **(دار قطنی)**

(۲۴)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(احمد)

(۲۵)

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

(نسائی)

صِيَغُ السَّلَام

(۲۶)

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(بخاری، نسائی)

(۲۷)

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (مسلم، نسائی)

(۲۸)

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (نسائی)

(۲۹)

اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

بَرَكَاتُهٗ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ

مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (نسائی)

(۳۰)

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ، اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. أَسْأَلُ اللهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ النَّارِ (نسائی)

(۳۱)

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (مؤطا)

(۳۲)

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْراً وَّنَذِيْراً، وَ أَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ (معجم طبرانی)

(۳۳)

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ (ابوداؤد)

(۳۴)

بِسۡمِ اللهِ، اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحۡمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِیۡنَ، شَهِدۡتُ أَنۡ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ شَهِدۡتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوۡلُ اللهِ (موطا)

(۳۵)

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰهِ، أَشۡهَدُ اَنۡ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِیۡكَ لَهٗ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ أَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ، أَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِیۡنَ (مؤطا)

(۳۶)

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰهِ، اَشۡهَدُ اَنۡ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُ اللهِ وَرَسُوۡلُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ أَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِیۡنَ (مؤطا)

(۳۷)

اَلتَّحِیَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ أَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ، أَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِیۡنَ (طحاوی)

(۳۸)

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (ابوداؤد)

(۳۹)

اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (مسلم)

(۴۰)

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

(المستدرک حاکم)